سوال

حافظ قرآن کے والدین کو تاج الوقار پہنایا جائے گا، کیا والدین میں دادا بھی شامل ہوگا؟

جواب

لحمد للہ.

مد : (15645- طبع الرسالہ) اور ابوداود : (1241)- یہ الفاظ ابوداود کے ہیں کہ-

سیدنا معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جو شخص قرآن پڑھے اور اس پر عمل بھی کرے تو اس کے والدین کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا، اس کی روشنی تمہارے دنیاوی گھروں میں ہونے والی سورج کی روشنی سے زیادہ اچھی ہوگی۔ تو خود قرآن پڑ

ں حدیث کو البانیؒ نے ضعیف قرار دیا ہے، جبکہ مکتبہ الرسالہ کے طبع میں مسند احمد کے محققین نے اسے حسن لغیرہ کہا ہے۔

مد نے (22950) [illegible]

حبِ قرآن کے بارے میں فرمایا : (اس کے سر پر تاج الوقار رکھا جائے گا، اس کے والدین کو ایسا لباس پہنایا جائے گا کہ اہل دنیا اس کی قیمت کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے، اس پر وہ دونوں کہیں گے : ہمیں یہ قیمتی لباس کیوں پہنایا گیا ہے؟ تو کہا جائے گا : تم دونوں کی اولاد کے قرآن حفظ کرنے کی وجہ سے۔ پھر

سند احمد کے طبع رسالہ کے محققین کہتے ہیں :

"اس کی سند متابعات اور شواہد میں بشیر بن مہاجر غنوی کی وجہ سے حسن درجے کی ہے [illegible] (1762) [illegible]

سابقہ احادیث کے ظاہر سے یہی لگتا ہے کہ یہ اجر حافظ قرآن کے صرف والدین کے لیے ہے؛ کیونکہ عربی زبان میں لفظ "ابواہ" کہنے سے والدین ہی ذہن میں آتے ہیں، اسی لیے تثنیہ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، اگر والدین کے ساتھ دادا وغیرہ بھی شامل ہونے ہوتے تو جمع کا لفظ بولا جاتا۔

واللہ اعلم